سوال

میرے منگیتر کو علم ہے کہ اس سے معرفت سے قبل میرے ایک دوسرے شخص کے ساتھ تعلقات تھے جو اس کا دوست بھی ہے اس شخص اور میرے مابین کئی کچھ ہوتا رہالیکن بڑااور فحش کام نہیں ہوا، لیکن یہ کام حرام ضرور تھا مگراب میں توبہ کرچکی ہوں اور اللہ سے بخشش کی دعا کرتی ہوں مشکل یہ درپیش ہے کہ ماضی میں میرے اور اس کے دوست میں جوکچھ ہوتا رہا ہے اس میں اسے شک ہے ، اور پھر اس نے اپنے کچھ دوستوں سے میرے بارہ میں غلط قسم کی باتیں سنی ہیں ، اور اس کے اس دوست نے جو کچھ ہمارے مابین ہوا تھا اسے فاش کردیا ہے اس لیے میرے منگیتر نے مجھے قسم دی کہ میں جوکچھ ہوا میں سب بیان کروں اور قسم اٹھائی کہ اگر میں نے جھوٹ بولا یا کچھ چھپایا تو شادی کے بعد میں اس پر حرام ہوں ، میں مسجد میں قرآن پکڑکر قسم اٹھائی کہ مجھ پر کچھ چھپانا حرام ہے ، حالانکہ حقیقت میں جوکچھ ماضی میں ہوا میں نے اسے چھپایا تھا یہ علم میں رہے کہ ان شاء میری شادی قریب ہی ہونے والی ہے ، مجھے خوف ہے کہ کہیں میں اس کے حق میں گنہگار تو نہیں ، اور وہ ہمیشہ مجھے کہتا ہے کہ اگر کچھ چھپایا تو میں اسے معاف نہیں کرونگا ، اور اللہ کے سامنے اس پر راضی نہیں ہونگا ، برائے مہربانی مجھے بتائیں کہ میں کیا کروں ، اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے ، اور دوروو سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

اول :

منگیتر اور خاوند بیوی کے ماضی کے متعلق نہیں پوچھنا چاہیے ، بلکہ یہی کافی ہے کہ شادی کے وقت بیوی نیکی و بھلائی میں معروف اور صالح ہو ، اس کے دین اور عفت میں طعن نہ کیا جائے ، رہا مسئلہ کہ ماضی میں وہ کسی حرام کام کا ارتکاب کرتی رہی ہو ، اور پھر اس سے توبہ کرکے نیک وصالح بن چکی ہو ، تو اس سے اس کے بارہ میں سوال کرنا غلط ہے ، اور پھر اسے اس میں جھوٹ بولنے یا طلاق کی طرف دھکیلنے کا باعث بنتا ہے ، یا پھر وہ اپنے آپ کو رسوا کرنے اور اللہ کی ستر پوشی کو افشا اور ظاہر کرنے کا باعث بنےگی ، اور اگر اس نے اس کے ساتھ سچ بولا تو اس کے سامنے شک وشبہ کی مجال پیدا ہو جائیگی

اور یہ بہت ہی غلط بات ہے کہ خاوند اور بیوی ایک دوسرے کے سامنے اپنے ماضی میں جوکچھ ہوا واضح بیان کردیتے ہیں اور سارا ماضی کھول کر رکھ دیتے ہیں ، حالانکہ اللہ سبحانہ وتعالی نے ان کی ستر پوشی کر رکھی تھی ، بلکہ انہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے ، اور اللہ تعالی کی ستر پوشی پر راضی ہوتے ہوئے اللہ کی شکر ادا کرنا چاہیے

دوم :

بیوی یا منگیتر کو اپنے ماضی میں جوکچھ ہوا وہ بیان نہیں کرنا چاہیے کیونکہ اللہ نے اس پر پردہ ڈالتے ہوئے ان کی ستر پوشی کر رکھی تھی ، بلکہ اس کے لیے ستر پوشی کرنا واجب ہے ، اس لیے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"اس گندگی اور برائی سے اجتناب کرو جس سے اللہ نے منع فرمایا ہے ، اور اگر کوئی اس میں بتلا بھی ہو جائے تو اسے اللہ کی ستر پوشی سے اپنے آپ کو چھپانا چاہیے"

اسے بیہقی نے روایت کیا ہے ، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ حدیث نمبر (663) میں صحیح قرار دیا ہے

اور صحیح مسلم میں ابو ھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"اللہ تعالی جس بندے کی دنیا میں ستر پوشی کرتا ہے تو روز قیامت بھی اس کی ستر پوشی کریگا"

صحیح مسلم حدیث نمبر(2590).

اوراگرخاوندیامنگیتراس کے متعلق اصرار کرکے پوچھے توعورت کوتوریہ اختیارکرناچاہیے، مثلاوہ یہ کہہ سکتی ہے کہ : میرے اوراس شخص کے مابین کچھ نہیں ہوا

اوروہ اس سے مرادیہ لے کہ آج یاکل کچھ نہیں ہوا، اس لیے کہ اسے توستر پوشی کاحکم ہے، اورپھراسے بتانے اوراس راز کوافشاکرنے میں کوئی مصلحت اورضرورت بھی نہیں لہذا اس کےلیے توریہ کرنامشروع ہے، بلکہ بعض اہل علم نے تواس وقت جھوٹ بولنابھی جائزقراردیاہے

مزید تفصیل دیکھنے کےلیے آپ سوال نمبر(83093) کے جواب کامطالعہ کریں

اس بناپرہم امیدکرتے ہیں کہ آپ نے جوجھوٹ بولاہے اس میں آپ کوکوئی گناہ نہیں، لیکن بہتر یہ تھاکہ آپ توریہ اورکنایہ استعمال کرتیں

سوم :

جب منگیتراپنی منگیتر سے یہ الفاظ کہے : اگرتم نے مجھ سے کچھ چھپایاتوشادی کے بعدتم مجھ پرحرام ہوگی، اورپھرلڑکی نےاپنے منگیتر سے کچھ چھپایاتواسے طلاق نہیں ہوگی اورنہ ہی ظہارہوگا؛ کیونکہ طلاق اورظہارتونکاح کے بعدہوتاہے، اورمنگیتر نے تویہ کلام عقدنکاح سے قبل کی ہے، اس لیے نہ تواس کی طلاق واقع ہوگی اورنہ ہی ظہار

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"آپ کوعلم ہوناچاہیے کہ طلاق تونکاح کے بعدہوتی ہے اس لیے کہ یہ طلاق تونکاح کوختم کرنے کانام ہے، اس لیے نکاح سے قبل طلاق نہیں ہوگی، چنانچہ اگرکوئی شخص کسی عورت سے یہ کہے کہ : اگرمیں نے تم سے شادی کی توتجھے طلاق اورپھراس سے شادی کرلی تواسے طلاق نہیں ہوگی

یامردسے اس کی بیوی نے کہا : میں نے سناہے کہ تم شادی کرناچاہتے ہواورمجھے یہ دوسری شادی پسندنہیں اوربیوی اسے تنگ کرے توخاونداسےکہے : کیاتم اس پرراضی ہوکہ اگرمیں نے کسی عورت سے شادی کی تواسے طلاق ؟

توبیوی کہنےلگی : بس کافی ہے، اوروہ اس پرراضی ہوگئی توخاوندنے یہ بات کہہ دی، اورشادی نہ کی، لیکن اگروہ شادی کرلے تواسے طلاق نہیں ہوگی، کیونکہ نکاح سے قبل طلاق نہیں ہوتی" انتہی

دیکھیں : الشرح الممتع(7/13).

اللہ تعالی سے دعاہے کہ وہ آپ کی توبہ قبول فرمائے اورآپ کے حالات کی اصلاح فرمائے

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

127587